Fikr-o-Nasar (Islamabad) 10:8 (1973)

اخبار و افکار

وقائع نگار

۳ جنوری: مصر کی قدیم ترین یونیورسٹی الازہر کے ناظم اعلی جناب شیخ محمد الفحام پاکستان کے چار روزہ دورے پر تشریف لائے۔ اسلام آباد ایر پورٹ پر ان کا استقبال کرنے والوں میں دیگر اعیان و اکابر کے علاوہ، ادارہ تحقیقات اسلامی کے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی بھی تھے۔ اسلام آباد پہنچ کر جناب شیخ نے ادارۂ تحقیقات اسلامی کو بھی اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمایا۔

۱۲ بجے وہ اپنے ایک رفیق کار ڈاکٹر عبدالمنعم النمر، سفیر مصر متعینہ پاکستان ڈاکٹر علی ابوالفضل الخشبہ اور وزارت تعلیم پاکستان کے چند اہلکاروں کے ہمراہ ادارہ پہنچے۔ ادارے کی عمارت کے سامنے ڈائرکٹر اور سکریٹری نے ان کا خیرمقدم کیا۔ سمینار ہال میں رفقائے ادارہ جمع ہوئے۔ ڈائرکٹر نے فرداً فرداً سب کا تعارف کرایا اور ادارے کے اغراض و مقاصد اور اب تک کی کارگزاری کا جائزہ پیش کیا۔ شیخ نے اپنی جوابی تقریر میں اس بات پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ ادارہ میں اسلامی علوم اور عربی زبان پر خصوصی توجہ مبذول کی جاتی ہے۔ اور تحقیقی منصوبوں کی تکمیل میں ان کو اساس کا درجہ دیا جاتا ہے۔ جناب شیخ نے کتب خانہ کے مختلف حصوں کو بڑی دلچسپی سے دیکھا۔ عربی اور اسلامی علوم کی اس جامع لائبریری کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے۔ ادارے کے بیشتر رفقاء نے ان کے ساتھ عربی میں گفتگو کی۔ یہ بات فاضل مہمان کے لئے مسرت و استعجاب کا باعث ہوئی۔

---

۵ - جنوری : محمود احمد غازی ، رفیق ادارہ نے Mystic Ideology of the Sanūsiyyah Movement پر انگریزی میں ایک مقالہ پڑھا - محمود غازی سنوسی تحریک پر کام کررہے ہیں - یہ مقالہ ان کے کام کا ایک حصہ تھا - مقالہ نگار نے محمد علی السنوسی کے متصوفانہ افکار و خیالات کا جائزہ پیش کیا - ان حالات کا ذکر کیا، جن کے پس منظر میں یہ تحریک شروع ہوئی - انہوں نے السنوسی کا موازنہ دوسرے صوفیا اور متکلمین سے کیا - وقفہ سوالات میں مقالے کے اندر اٹھائے گئے بعض مسائل کے علاوہ متعدد دیگر متعلقہ مسائل پر بھی گفتگو کی گئی - اور مقالہ کو بہتر بنانے کے لئے ڈائرکٹر اور دوسرے رفقاء کار کی جانب سے مفید تجاویز پیش کی گئیں -

---

۸ جنوری : ڈاکٹر محمد عثمان ملک ادارہ تحقیقات اسلامی تشریف لائے - ڈاکٹر ملک کا تعلق مغربی پاکستان کے ضلع ڈیرہ غازی خان سے ہے - وہ آجکل جامعہ کولون مغربی جرمنی کے شعبۂ سیاسیات میں استاد ہیں - انہوں نے ''موجودہ معاشرے میں انسان کا مقام،، کے عنوان پر اپنا مقالہ پیش کیا - ڈاکٹر صاحب نے تقریباً چالیس منٹ میں اپنا مقالہ ختم کیا - جس کا نچوڑ یہ تھا کہ اس دنیا میں انسان کو انسانیت کے صحیح مقام پر فائز کرنے کے لئے یہ چار نکتے اہم ہیں ضرورت، ذریعہ، عمل اور آزادی -

انسانیت کے مفاد کے لئے پیغمبر اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اولین بار ان نکات پر مشتمل انقلابی نظریے کو پیش کیا - اور ان کے پیروکار، ان پر عمل کرتے ہوئے چار دانگ عالم میں جدھر بھی گئے، مظفر و منصور ہوئے - اسی نظریے کے ماتحت پاکستان وجود میں آیا - اگر ہم نے اس انقلاب کی ضرورت کا احساس نہ کیا - تو تھوڑی سی بےتوجہی بھی ہمارے لئے تباہ کن ثابت ہوگی -

جلسے کے اختتام پر ڈائرکٹر نے مقالے میں پیش کی گئی جملہ آراء پر تبصرہ کرتے ہوئے مہمان مقرر کا شکریہ ادا کیا۔

---

۱۰ جنوری: ادارۂ تحقیقات اسلامی کے چئرمین وزیر قانون جناب عبدالحفیظ پیرزادہ نے ادارے کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔ پریس اور کتب خانہ دیکھنے کے بعد انھوں نے رفقائے ادارہ سے فرداً فرداً ان کے کمروں میں جا کر ملاقات کی۔ اس کے بعد سمینار ہال میں اجتماع ہوا۔ لوگوں نے اپنی تکالیف اور مشکلات کا ذکر کیا۔ چیرمین صاحب نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا اور مشکلات کے رفع کرنے کا وعدہ فرمایا۔